16فروری2022ء

اسٹیٹ بینک نے برآمدات اور زر مبادلہ کی آمد کو بہتر بنانے کے لیے برآمدی ری فنانس اسکیم کو توسیع دیدی

اسٹیٹ بینک نے برآمد کنندگان کو مزید سہولت دینے اور برآمدی آمدنی کی بروقت آمد کی حوصلہ افزائی کے لیے برآمدی مالکاری اسکیم (Export Finance scheme)روایتی اور شریعت سے ہم آہنگ دونوں کا دائرہ کار بڑھادیا ہے، جس سے برآمد کنندگان کو ایکسپورٹ بلز/واجب الوصول کی ڈسکاؤنٹنگ کے تحت برآمدی آمدنی پر فنانسنگ حاصل کرنے کا موقع ملے گا۔ایکسپورٹ بلز/واجب الوصول کی ڈسکاؤنٹنگ لازمی طور پر ایک ایسا مالی لین دین ہے کہ جس میں برآمد کنندہ اپنی مستقبل کی برآمدی آمدنی سے دستبرداری اختیار کرکے برآمدی آمدنی کے حصول کی بقیہ مدت کے لیے فنانسنگ حاصل کرتا ہے۔اس اقدام سے برآمد کنندگان کو اپنی جاری سرمائے کی ضروریات پوری کرنے میں مدد ملے گی اور ان کی برآمدی آمدنی کے بروقت حصول میں بھی سہولت میسر آئے گی جس سے بین البینک منڈی(interbank market)میں زر مبادلہ کے ذخائر بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

اس اسکیم کے تحت برآمد کنندگان اپنے ایکسپورٹ بلز/واجب الوصول کی ڈسکاؤنٹنگ (بعداز شپمنٹ اور قبل از شپمنٹ دونوں) کے ذریعے بینکوں سے فنانسنگ حاصل کر سکتے ہیں،اس کی شرح 2فیصد سے 3فیصد ہوگی جس کا انحصار ڈسکاؤنٹنگ کی مدت پر ہے۔پہلے تین ماہ کے دوران یہ اسکیم ایک فیصد اور 2 فیصد کی پست تعارفی شرحوں پر دستیاب ہوگی۔بینک ڈسکاؤنٹ کی مدت کے لحاظ سے ڈسکاؤنٹ شدہ رقم کے برابر ری فنانسنگ حاصل کر سکیں گے، جس کی سطح ایک فیصد سے 2فیصد تک ہوگی۔

اسٹیٹ بینک نے اس اسکیم کے تحت برآمدی آمدنی کے حصول کی مدت کو180 ایام تک توسیع دے کر برآمد کنندگان کی جاری سرمائے کی ضروریات کے لیے موافق شرحوں کے ساتھ ساتھ خصوصی رعایت بھی فراہم کردی ہے،بشرطیکہ برآمد کنندہ اس ڈسکاؤنٹنگ سہولت سے استفادہ کرے۔

اس سہولت کی تفصیلات درج ذیل لنک پر دستیاب ہیں:

https://www.sbp.org.pk/smefd/circulars/2022/C3.htm

https://www.sbp.org.pk/epd/2022/FECL5.htm

****